محکمہ پولیس

اسلام آباد

بنو علمبردار انصاف کے گواہی دینے والے اللہ کے لئے اگرچہ ہو یہ گواہی تمہاری اپنی ذات کے یا والدین اور رشتہ داروں کے خواہ ہو کوئی مالدار یا غریب (سورۃ النسا۔ القرآن)

آپ مقدمہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مدعی ہیں۔ اس مقدمہ کے

تفتیشی افسر کا نام معہ عہدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انچارج انویسٹی گیشن کا نام معہ عہدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

SHO کا نام معہ عہدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ SDPO کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈویژنل SP کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ SSP انویسٹی گیشن کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رابطہ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے

1۔ اہم ہدایات برائے تفتیش

FIR درج ہوتے ہی انویسٹی گیشن افسر کے حوالے کی جاتی ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ عوام الناس کو مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں کئی دشواریاں پیش آتی ہیں جن میں سے اکثر تفتیشی عمل اور اپنے حقوق سے ناواقفیت کی بنا پر پیدا ہوتی ہیں۔ ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ کی مدد و رہنمائی کے لئے آپ کو یہ تحریر دی جا رہی ہے امید ہے کہ آپ اس سے استفادہ فرمائیں گے۔

1. FIR درج ہونے کے بعد تفتیشی افسر کے ساتھ رابطہ رکھیں تفتیشی افسر مقدمہ کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فوراً کاروائی شروع کرنے کا مجاز ہے۔ اگر آپ کے مقدمہ کا جرم درست نہیں لگایا گیا تو آپ اس سلسلہ میں تفتیشی افسر کو درخواست دیں۔
2. وقوعہ کے متعلق تمام حالات و واقعات تفتیشی افسر کو کھل کر بیان کیے جائیں۔ پولیس کا کام تفتیش کرنا ہے قابل راضی نامہ جرائم میں راضی نامہ یا صلح (مصالحت) کرنا فریقین کی اپنی صوابدید ہے۔
3. اگر تفتیشی افسر مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی سوال کرتا ہے تو اس کا جواب اپنے علم کے مطابق درست دیں۔
4. آپ تفتیشی افسر کو تفتیش مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی رقم برائے خرچ نہ دیں کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے تفتیش پر آنے والے تمام اخراجات تفتیشی افسر کو دیئے جاتے ہیں۔
5. تفتیشی افسر کے جائے وقوعہ پر پہنچنے تک جائے وقوعہ کو محفوظ رکھیں اور کسی چیز کو مت چھیڑیں۔ موقع پر آنے والے لوگوں کو جائے وقوعہ سے دور رکھیں تاکہ موقع سے شہادتیں ضائع نہ ہوں۔
6. واردات والی جگہ دکھانے کے لئے گواہان کے بیانات اور شہادتوں کو اکٹھا کرنے میں تفتیشی افسر سے تعاون کریں اور چشم دید گواہان کے بیانات قلم بند کروائیں۔
7. تفتیشی افسر جائے وقوعہ سے ملنے والی تمام شہادتیں تجزیہ کیلئے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی لاہور (PFSA) بھجوانے کا پابند ہے۔ اگر شہادتیں تجزیہ کے لیے متعلقہ ایجنسی کو نہ بھجوائی جائیں تو فوری طور پر متعلقہ ڈویژنل SP / سرکل افسر SDPO کے نوٹس میں دیں۔
8. عائدہ کردہ الزام کے بارہ میں ثبوت (ٹھوس شہادتیں) الزام علیہان کے خلاف دیں۔
9. عبوری ضمانت کی صورت میں پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کر سکتی تاہم ان کو شاملِ تفتیش کیا جا سکتا ہے۔ تفتیشی افسر پر لازم ہے کہ آئندہ تاریخ پیشی پر گنہگار ملزمان کے خلاف عدالت سے گزارش کر کے ملزمان کی ضمانت منسوخ کروا کر ملزمان کو شاملِ تفتیش کرے۔ مقدمہ کے گواہ اگر FIR کی تائید نہ کریں اور دوسرے متعلقہ شواہد نہ ملنے پر ملزم کی گرفتاری التوا میں رکھی جا سکتی ہے۔
10. اگر آپ کسی کو مقدمہ میں ملزم نامزد کرتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملزمان کے ایڈریس موبائل نمبر، شناختی کارڈ نمبر وغیرہ درست اور مکمل ہیں۔
11. مقدمہ جھوٹا ہونے پر خارج کر دیا جائے گا لیکن متعلقہ SDPO تصدیق رپورٹ اخراج فریقین کو سُن کر کریں گے۔ مقدمہ جھوٹا ثابت ہونے پر مدعی کے خلاف قانونی کاروائی زیر دفعہ 182 ت پ کی جائے گی۔ اس لئے جھوٹے مقدمے کے اندراج سے اجتناب کریں۔
12. قانون کے مطابق مقدمہ کا چالان 14 یوم کے اندر اندر عدالت میں پیش ہونا چاہیئے۔ آپ تاخیر کے موجب نہ بنیں۔ چالان بننے اور عدالت میں جمع ہونے سے پہلے تفتیشی افسر سے مل کر تسلی کر لیں کہ تمام شہادتیں گزار دی گئی ہیں یا کہ نہیں۔
13. دورانِ سماعت مقدمہ چشم دید گواہان کو موثر انداز میں پیش عدالت کریں۔ اگر کوئی گواہ منحرف ہو تو اس کے خلاف کاروائی زیرِ دفعہ 213 ت پ ہو سکتی ہے۔
14. کسی بھی ملزم / مجرم اشتہاری کو پناہ دینا قانوناً جرم ہے لہذا ملزم / مجرم اشتہاری کے بارے میں فور طور پر اپنے متعلقہ تھانہ کو مطلع کریں۔ اسی طرح جو ملزمان گرفتار نہ ہو سکیں ان کے خلاف ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 ض ف کے تحت نامکمل چالان مرتب کر کے عدالت میں دیا جاتا ہے۔
15. تفتیشی افسر پر ملزم کو غیر قانونی حراست میں رکھنے، غلط ریڈ کرنے اور ملزم پر تشدد کرنے کے لئے دباو یا لالچ مت دیں۔
16. اس بات کو چیک کریں کہ واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بطور تائیدی شہادت کے لئے تفتیشی افسر نے ملزمان سے برآمد کر لیا ہے۔ بصورتِ دیگر افسران سے رابطہ کریں۔
17. اگر کسی پارٹی کو تفتیش سے اعتراض ہو اور تفتیش کسی دیگر افسر سے کروانا مقصود ہو تو آپ اس سلسلہ میں درخواست CPO آفس میں SSP انویسٹیگیشن کے دفتر میں دیں۔ جس پر ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ اس بارہ میں اپنی رائے مرتب کرے گا کہ تفتیش درست ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر تفتیش میں کوتاہی سامنے آئی تو بورڈ تفتیش مقدمہ بمطابق قانون کسی دیگر افسر کے سپرد کرنے کی سفارش کرے گا۔
18. اگر آپ کے محلے، گردونواح یا گاؤں میں سے کسی نے جرائم سے وابستگی کی ہوئی ہے یا کسی اجنبی اور مشکوک شخص کو دیکھیں تو اس کی فوری نشاندہی بذریعہ 15 کریں۔ تاہم متعلقہ تھانہ، SDPO آفس، ڈویژنل SP آفس، CPO آفس بھی اطلاع کی جا سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

2۔ مقدمات بر خلاف اشخاص (قتل، اقدام قتل، ضرر، اغواء، زنا ایکسیڈنٹ وغیرہ)

1۔ قتل کے مقدمات کی تفتیش کیلئے خصوصی ہومی سائیڈ یونٹ تمام تر وسائل کے ساتھ تشکیل دیئے گئے ہیں جو صرف اور صرف قتل کی تفتیش ہی کرتے ہیں۔
2۔ اقدام قتل، ضرر اور حدود کے مقدمات میں فوری طور پر میڈیکل کروائیں قتل اور حدود کے مقدمات میں جہاں ضروری ہو DNA ٹیسٹ تفتیشی خود کروائے گا تمام اخراجات بشمول گاڑی سرکاری ہوں گے۔
3۔ قتل کی صورت میں پوسٹ مارٹم کروائیں اگر قبر کشائی کروانی ہو تو متعلقہ SHO بذریعہ سیشن جج صاحب پوسٹ مارٹم کروائیں گے اگر دوران تفتیش دوبارہ پوسٹ مارٹم ہونا ہو تو تفتیشی افسر کروائے گا۔
4۔ اغواء برائے تاوان کی صورت میں جو بھی معلومات آپ کے پاس ہوں فوری طور پر تفتیشی افسر کو بتائیں۔
5۔ کسی دوسرے کے گھر میں بلا اجازت یا کسی جرم کی نیت سے داخل ہونا قانوناً جرم ہے لیکن عموماً لڑائی جھگڑوں کے واقعات میں مقدمہ درج کروانے کی خاطر ایسی دفعات کا غلط استعمال بھی ہوتا ہے جس سے بے گناہ لوگوں کو ذلت اٹھانا پڑتی ہے لہٰذا واقعات درست تحریر کریں۔
6۔ بے گناہ شہریوں کو مقدمہ میں بلاوجہ ملوث نہ کریں ضرر کے مقدمات میں اگر میڈیکو لیگل سرٹیفیکیٹ کے بارے میں شبہ ہو کہ ضربات خود ساختہ ہیں تو میڈیکل بورڈ کروائیں اور وقوعہ میں ملزم کے فریق کے ساتھ زیادتی ہوئی ہو تو اس کا کراس ورشن درج ہو سکتا ہے۔ درست کراس ورشن درج کروانا ملزم فریق کا حق ہے۔

3۔ مقدمات بر خلاف مال (ڈکیتی، راہزنی، گاڑی / موٹر سائیکل چھیننا، گاڑی / موٹر سائیکل چوری، عام چوری وغیرہ)

1۔ مقدمات بر خلاف مال میں نامعلوم ملزمان کی صورت میں ملزمان کے بارے میں جو بھی معلومات آپ کے پاس ہوں تفتیشی افسر کو بتائیں تاکہ بعد میں ملزمان کے گرفتار ہونے پر شناخت پریڈ میں آسانی ہو اور اگر مفید اطلاع یا شواہد آپ کو ملیں یا کسی پر معقول شبہ گزرے تو فوری طور پر تفتیشی افسر کو بتائیں ملزمان کی بعد از گرفتاری شناخت پریڈ کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اس لیئے ملزمان کی شناخت پریڈ کو بروقت یقینی بنانے کیلئے تفتیشی افسر سے رابطہ کریں۔
2۔ ڈکیتی، راہزنی یا چوری کی صورت میں اس امر کی تسلی کر لیں کہ تفتیشی نے موقعہ سے فنگر پرنٹس، CCTV اور وقوعہ سے متعلق دیگر شہادتیں اکٹھی کی گئی ہیں۔
3۔ CRO کے ریکارڈ سے سابقہ ریکارڈ یافتگان کی البم ضرور دیکھیں اگر اس میں سے کسی شخص کو آپ شناخت کرتے ہیں تو فوری تفتیشی افسر کو بتائیں۔
4۔ ڈکیتی / چوری کی مقدمات کا گزٹ کروایا جاتا ہے جس کی تحریر پنجاب کے تمام اضلاع اور انوسٹی گیشن برانچ IG آفس میں ارسال کی جاتی ہے جس سے ملزمان کو ٹریس کرنے میں مدد ملتی ہے۔
5۔ چوری شدہ سامان کی درست تفصیل دیں تاکہ جب ملزمان کو گرفتار کر کے آپ کا مال برآمد کر لیا جائے تو وہ آپ تک صحیح پہنچ سکے۔ چوری شدہ مال کو درست شناخت کریں کہ آیا واقع برآمد شدہ مال آپ کا ملکیتی ہے۔
6۔ قبضہ پولیس میں لی گئی گاڑیاں / موٹر سائیکل اور دیگر چوری شدہ مال کی برآمدگی کی صورت میں صحیح حق داران کو دیئے جائیں گے اور ان کو کوئی پولیس افسر اپنے ذاتی استعمال میں نہیں لا سکتا۔ ان کے حصول (سپرداری) کیلئے متعلقہ عدالت کو درخواست دیں۔

4۔ فراڈ، فورجری، جعلی چیک اور قبضہ کے مقدمات

1۔ فراڈ، فورجری (Forgery)، جعل سازی کے مقدمات میں آپ نمونہ دستخط فنگر پرنٹس اور دیگر تحریر دستاویزات متعلقہ تفتیشی افسر کو فوری دیں تاکہ تفتیشی افسر متعلقہ دفتر سے موازنہ کروا کر رپورٹ حاصل کرے۔

2۔ لین دین کے معاملات عدم مداخلت پولیس ہیں اس سلسلہ میں متعلقہ سول عدالت سے رجوع کریں۔

3۔ اراضی، پلاٹ یا مکان کے قبضہ کیلئے سول کورٹ سے رجوع کریں اگر پولیس امداد کی ضرورت ہو تو امداد حاصل کر سکتے ہیں آپ خود یا پولیس قبضہ حاصل نہیں کر سکتے۔

4۔ رقم کے لین دین کے معاملہ میں چیک لیتے وقت اپنے روبرو چیک پر دستخط کروائیں چیک چھ ماہ کے اندر متعلقہ بنک میں جمع کروائیں۔ بنک سے ڈس آنر سلپ حاصل کریں اور اصل چیک ڈس آنر سلپ تفتیشی افسر کے حوالے کریں۔

برائے مہربانی بددیانتی ناانصافی، رشوت اور کرپشن کی حوصلہ شکنی کیجیئے اور ان کے خلاف جہاد میں ہمارا ساتھ دیجیئے جس طرح FIR کا درست اندراج مدعی کا حق ہے اسی طرح درست اور میرٹ پر مقدمہ کی تفتیش بھی مدعی اور ملزم دونوں کا حق ہے آپ کے مقدمات کی درست تفتیش پولیس کا حق ہے انشاء اللہ آپ ہمیں اس سلسلہ میں خدمت کے جذبہ سے سرشار پائیں گے۔ آپ کا تعاون معاشرہ سے برائی اور جرائم کے خاتمہ کا ضامن ہے۔

آپ کا خیر اندیش

محمد احسن یونس (پی ایس پی)

انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد

کسی بھی قسم کی شکایت اور رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

1. عطاالرحمن، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، انویسٹی گیشن اسلام آباد۔ دفتر: 051-9258346
2. اگر مندرجہ بالا نمبر پر شکایت درج کروانے کے باوجود آپ کی دادرسی نہیں ہوتی تو آپ ڈسٹرکٹ کی شکایت IGP شکایت سیل 1715 پر بذریعہ کال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا دستاویز میں قرآنی آیات کا حوالہ دیا گیا ہے لہذا قرآنی آیات کا احترام ہم سب کا اولین فرض ہے